علامہ محمد اقبال (۱۸۷۷-۱۹۳۸)

علامہ اقبال ایک عظیم شاعر اور فقید المثال مفکر تھے۔ آپ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آبائی وطن کشمیر تھا۔ اقبال نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ میں ہی حاصل کی۔ یہیں انہیں شمس العلماء مولوی سید میر حسن جیسے عربی فارسی کے ممتاز فاضل اور جید عالم کی شاگردی کا فخر حاصل ہوا۔ سید صاحب کی طبیعت جوہر شناس تھی۔ انہوں نے شاگرد رشید میں مذاق سلیم پیدا کر دیا۔ اقبال نے ایف۔ اے مرے کالج سیالکوٹ سے پاس کیا۔ پھر لاہور چلے آئے۔ یہاں آپ نے گورنمنٹ کالج سے بی۔ اے اور ایم۔ اے کے امتحانات اعزازات کے ساتھ پاس کیے۔ کالج میں آپ کو پروفیسر آرنلڈ جیسی شخصیت کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے کا موقع ملا۔ اس لائق اور محقق استاد نے اقبال میں تجس اور استعداد کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھر دیا۔

لاہور میں آپ نے مختلف مشاعروں میں شرکت شروع کر دی۔ آپ انجمن حمایت اسلام کے جلسوں میں اپنی نظمیں پڑھتے تھے۔ ایک دفعہ آپ نے جلسے میں 'نالہ یتیم' کے نام سے بڑی دل گداز اور پرسوز نظم پڑھی۔ جو بہت مقبول ہوئی۔ ایم۔ اے کرنے کے بعد پہلے اورینٹل کالج، پھر گورنمنٹ کالج لاہور میں پروفیسر رہے۔ قانون کی اعلیٰ تعلیم کے لیے ۱۹۰۵ء میں آپ انگلینڈ چلے گئے اور ۱۹۰۸ء تک وہیں قیام کیا۔ جرمنی کی میونخ یونیورسٹی سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

قیام انگلستان کے دوران آپ نے مصمم ارادہ کر لیا کہ اب شعر نہیں کہیں گے۔ مگر سر آرنلڈ کے کہنے پر آپ نے اس ارادے کو عملی جامہ نہیں پہنایا۔ آپ کو اپنے اس لائق استاد سے بڑی عقیدت تھی۔ جب انہیں آرنلڈ کے انتقال کی خبر ملی تو بے اختیار آپ کی زبان سے نکلا۔ آہ! آج اقبال اپنے عظیم دوست اور مشفق استاد سے محروم ہوگیا۔

علامہ اقبال انجمن حمایت اسلام کے صدر بھی منتخب ہوئے تھے اور متعلقہ اداروں کو نہایت خوبی سے چلاتے رہے۔ بعد میں پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے ممبر چنے گئے۔ پھر آپ کو پنجاب مسلم لیگ کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ ۱۹۳۰ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر بنے۔ الہ آباد میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں آپ نے پہلی بار پاکستان کا تصور پیش کیا۔ شاعری کی وجہ سے آپ کی شہرت ہندوستان کی سرحدوں کو عبور کر کے تمام دنیا میں پھیل گئی۔ قوم نے آپ کو ترجمان حقیقت، شاعر مشرق، حکیم الامت کے خطابات سے نوازا۔ حکومت برطانیہ نے انہیں 'سر' کا خطاب دیا۔ ریاست بھوپال کی طرف سے آپ کو پانچ سو روپے ماہوار وظیفہ بھی ملتا رہا۔ ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو انتقال فرمایا اور لاہور شاہی مسجد کے صدر دروازے کے بائیں جانب دفن ہوئے۔ آپ کا مزار زیارت گاہ خاص و عام ہے۔